سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ۙ﴿۱﴾	قسم ہے تارے کی جب وہ غروب ہونے لگے ﴿۱﴾
مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ۚ﴿۲﴾	نہ بھٹکا ہے تمہارا رفیق اور نہ بہکا ﴿۲﴾
وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ؕ﴿۳﴾	اور نہیں بولتا ہے وہ اپنی خواہشِ نفس سے ﴿۳﴾
اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ يُّوْحٰى ۙ﴿۴﴾	نہیں ہے یہ کلام مگر ایک وحی، جو نازل کی جارہی ہے ﴿۴﴾
عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ۙ﴿۵﴾	تعلیم دی ہے اسے زبردست قوت والے نے ﴿۵﴾
ذُوْ مِرَّةٍ ؕ فَاسْتَوٰى ۙ﴿۶﴾	جو بڑا صاحبِ حکمت ہے۔ پھر سامنے آکھڑا ہوا ﴿۶﴾
وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ؕ﴿۷﴾	جبکہ وہ بالائی اُفق پر تھا ﴿۷﴾
ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۙ﴿۸﴾	پھر قریب آیا اور آہستہ آہستہ آگے بڑھا ﴿۸﴾
فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ	یہاں تک کہ ہوگیا برابر دو کمانوں کے
اَوْ اَدْنٰى ۚ﴿۹﴾	یا اس سے بھی کم فاصلہ رہ گیا ﴿۹﴾
فَاَوْحٰۤى اِلٰى عَبْدِهٖ	تب وحی پہنچائی اس نے اللہ کے بندے کو
مَاۤ اَوْحٰى ؕ﴿۱۰﴾	جو وحی پہنچانی تھی ﴿۱۰﴾
مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ﴿۱۱﴾	نہ جھوٹ جانا رسول کے دل نے اسے جو دیکھا اس نے ﴿۱۱﴾
اَفَتُمٰرُوْنَهٗ	کیا تم اس سے جھگڑتے ہو
عَلٰى مَا يَرٰى ﴿۱۲﴾	اس چیز پر جو وہ (آنکھوں سے) دیکھتا ہے ﴿۱۲﴾

وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ﴿۱۳﴾	اور بلاشبہ وہ اسے دیکھ چکا ہے اترتے ہوئے ایک بار اور بھی ﴿۱۳﴾
عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ﴿۱۴﴾	"سدرۃ المنتہٰی" کے قریب ﴿۱۴﴾
عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ﴿۱۵﴾	اس کے آس پاس ہے "جنت الماویٰ" ﴿۱۵﴾
اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ﴿۱۶﴾	جب چھا رہا تھا سدرہ پر جو کچھ چھا رہا تھا ﴿۱۶﴾
مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ﴿۱۷﴾	نہ چندھیائی نگاہ اور نہ حد سے بڑھی ﴿۱۷﴾
لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ﴿۱۸﴾	بلاشبہ اس نے دیکھیں اپنے رب کی بڑی بڑی نشانیاں ﴿۱۸﴾
اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ﴿۱۹﴾	بھلا دیکھا ہے تم نے لات کو اور عزیٰ کو؟ ﴿۱۹﴾
وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ﴿۲۰﴾	اور تیسری ایک اور (دیوی) مناۃ کو ﴿۲۰﴾
اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى ﴿۲۱﴾	کیا تمہارے لیے تو ہیں بیٹے اور اللہ کے لیے ہیں بیٹیاں ﴿۲۱﴾
تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ﴿۲۲﴾	یہ تو پھر ہے بڑی دھاندلی کی تقسیم! ﴿۲۲﴾
اِنْ هِيَ اِلَّاۤ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ	نہیں ہیں یہ مگر چند نام جو رکھ لیے ہیں تم نے
وَاٰبَآؤُكُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ	اور تمہارے آباؤ اجداد نے، نہیں نازل فرمائی ہے
اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ	اللہ نے ان کے بارے میں کوئی سند،
اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ	نہیں پیروی کر رہے ہیں یہ لوگ مگر وہم و گمان کی
وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۚ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ	اور خواہشاتِ نفس کی۔ حالانکہ آ چکی ہے ان کے پاس
مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ﴿۲۳﴾	ان کے رب کی طرف سے ہدایت ﴿۲۳﴾
اَمْ لِلْاِنْسَانِ	کیا یہ انسان کا حق ہے کہ اسے مل جائے
مَا تَمَنّٰى ﴿۲۴﴾	ہر وہ چیز جس کی وہ تمنا کرے؟ (ظاہر ہے کہ نہیں) ﴿۲۴﴾
فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى ﴿۲۵﴾	تو پھر اللہ ہی مالک ہے آخرت کا بھی اور دنیا کا بھی ﴿۲۵﴾

وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ	اور کتنے ہی فرشتے، ہیں آسمانوں میں،
لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا	نہیں کام آسکتی جن کی شفاعت ذرا بھی
اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ	مگر اس کے بعد کہ اجازت دے اللہ (شفاعت کی)
لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى ﴿۲۶﴾	جسے چاہے اور (جن کے لیے) پسند کرے ﴿۲۶﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ	بلاشبہ جو لوگ نہیں ایمان رکھتے آخرت پر
لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿۲۷﴾	وہ نام رکھتے ہیں فرشتوں کے عورتوں کے سے ﴿۲۷﴾
وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ؕ	حالانکہ نہیں ہے انہیں اس کے بارے میں کچھ بھی علم،
اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ الظَّنَّ	نہیں پیروی کرتے وہ مگر گمان کی۔ اور بلاشبہ گمان
لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ﴿۲۸﴾	کام نہیں دے سکتا حق کی جگہ ذرا بھی ﴿۲۸﴾
فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ	سو اے نبیؐ منہ پھیر لو اس شخص سے جو منہ موڑتا ہے
عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۲۹﴾	ہمارے ذکر سے اور جو نہیں طالب مگر دنیاوی زندگی کا ﴿۲۹﴾
ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ؕ	یہی ہے انتہا ان لوگوں کے علم کی
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ	بے شک تیرا رب ہی ہے جو خوب جانتا ہے
بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ	اسے جو بھٹک گیا اس کے راستے سے
وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ﴿۳۰﴾	اور وہی خوب جانتا ہے اسے بھی جو سیدھے راستے پر ہے ﴿۳۰﴾
وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	اور اللہ ہی مالک ہے ہر اس چیز کا جو آسمانوں میں ہے
وَمَا فِي الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ	اور جو زمین میں ہے تاکہ بدلہ دے ان لوگوں کو جنھوں نے
اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ	برے کام کیے ان کے اعمال کا اور دے
الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ﴿۳۱﴾	ان لوگوں کو جنھوں نے اچھے کام کیے، اچھا بدلہ ﴿۳۱﴾

اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ	یہ وہ لوگ ہیں جو بچتے ہیں بڑے بڑے گناہوں سے
وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ؕ	اور بے حیائی کے کاموں سے اِلّا یہ کہ کچھ قصور ان سے سرزد ہو جائے
اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ؕ	بلاشبہ تیرا رب ہے وسیع مغفرت والا
هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ	وہ خوب جانتا ہے تمہیں اس وقت سے جب
اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ	پیدا کیا اس نے تم کو زمین سے اور جب تم جنین کی شکل میں تھے
فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ	اپنی ماؤں کے پیٹوں میں۔ سو اپنی پاکیزگی کے دعوے نہ کرو
هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ﴿۳۲﴾	وہی بہتر جانتا ہے کہ متقی کون ہے؟ ﴿۳۲﴾
اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ تَوَلّٰى ﴿۳۳﴾	پھر کیا دیکھا ہے تم نے اے نبیؐ اس شخص کو جو پھر گیا (راہِ حق سے)؟ ﴿۳۳﴾
وَاَعْطٰى قَلِيْلًا وَّاَكْدٰى ﴿۳۴﴾	اور دیا اس نے تھوڑا سا اور پھر ہاتھ روک لیا؟ ﴿۳۴﴾
اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ﴿۳۵﴾	کیا اس کے پاس علمِ غیب ہے کہ وہ دیکھ رہا ہے؟ ﴿۳۵﴾
اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا فِيْ صُحُفِ مُوْسٰى ﴿۳۶﴾	کیا نہیں خبر دی گئی اسے ان باتوں کی جو درج ہیں صحیفوں میں موسیٰؑ کے ﴿۳۶﴾
وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰٓى ﴿۳۷﴾	اور (صحیفوں میں) ابراہیمؑ کے جس نے وفا کا حق ادا کر دیا؟ ﴿۳۷﴾
اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ﴿۳۸﴾	یہ کہ نہیں اٹھاتا کوئی بوجھ اٹھانے والا، بوجھ دوسرے کا ﴿۳۸﴾
وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ﴿۳۹﴾	اور یہ کہ نہیں ملتا انسان کو مگر وہی کچھ جس کی وہ کوشش کرتا ہے ﴿۳۹﴾
وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ﴿۴۰﴾	اور یہ کہ اس کی کمائی عنقریب اسے دکھائی جائے گی ﴿۴۰﴾
ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ﴿۴۱﴾	پھر جزا دی جائے گی اسے پوری پوری جزا ﴿۴۱﴾
وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ﴿۴۲﴾	اور یہ کہ تیرے رب ہی کے پاس پہنچنا ہے آخرکار (سب کو) ﴿۴۲﴾
وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى ﴿۴۳﴾	اور یہ کہ وہی ہنساتا ہے اور رلاتا ہے ﴿۴۳﴾
وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَاَحْيَا ﴿۴۴﴾	اور یہ کہ وہی موت دیتا ہے اور زندہ کرتا ہے ﴿۴۴﴾

وَأَنَّهُۥ خَلَقَ ٱلزَّوْجَيْنِ ٱلذَّكَرَ وَٱلْأُنثَىٰ ﴿۴۵﴾
اور یہ کہ وہی پیدا فرماتا ہے جوڑے نر اور مادہ ﴿۴۵﴾

مِن نُّطْفَةٍ إِذَا تُمْنَىٰ ﴿۴۶﴾
ایک بوند سے جب وہ ٹپکائی جاتی ہے ﴿۴۶﴾

وَأَنَّ عَلَيْهِ ٱلنَّشْأَةَ ٱلْأُخْرَىٰ ﴿۴۷﴾
اور یہ کہ اسی کے ذمہ ہے زندگی بخشنا دوسری بار ﴿۴۷﴾

وَأَنَّهُۥ هُوَ أَغْنَىٰ وَأَقْنَىٰ ﴿۴۸﴾
اور یہ کہ وہی غنی کرتا ہے اور نپا تلا دیتا ہے ﴿۴۸﴾

وَأَنَّهُۥ هُوَ رَبُّ ٱلشِّعْرَىٰ ﴿۴۹﴾
اور یہ کہ وہی رب ہے شعریٰ (ستارہ) کا ﴿۴۹﴾

وَأَنَّهُۥٓ أَهْلَكَ عَادًا ٱلْأُولَىٰ ﴿۵۰﴾
اور یہ کہ اسی نے ہلاک کیا عادِ اولیٰ کو ﴿۵۰﴾

وَثَمُودَا۟ فَمَآ أَبْقَىٰ ﴿۵۱﴾
اور ثمود کو پھر کچھ باقی نہ چھوڑا ﴿۵۱﴾

وَقَوْمَ نُوحٍ مِّن قَبْلُ ۖ
اور (ہلاک کیا) قوم نوح کو اس سے پہلے

إِنَّهُمْ كَانُوا۟ هُمْ أَظْلَمَ وَأَطْغَىٰ ﴿۵۲﴾
یقیناً وہ تھے ہی سخت ظالم اور سرکش ﴿۵۲﴾

وَٱلْمُؤْتَفِكَةَ أَهْوَىٰ ﴿۵۳﴾
اور اوندھی گرنے والی بستیوں کو اٹھا پھینکا ﴿۵۳﴾

فَغَشَّىٰهَا مَا غَشَّىٰ ﴿۵۴﴾
پھر چھا گیا ان پر جو کچھ کہ چھایا ﴿۵۴﴾

فَبِأَىِّ ءَالَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارَىٰ ﴿۵۵﴾
پس (اے انسان!) اپنے رب کی کن کن نعمتوں میں تو شک کرے گا ﴿۵۵﴾

هَٰذَا نَذِيرٌ مِّنَ ٱلنُّذُرِ ٱلْأُولَىٰٓ ﴿۵۶﴾
یہ (محمدؐ) بھی متنبہ کرنے والے ہیں پہلے متنبہ کرنے والوں کی طرح ﴿۵۶﴾

أَزِفَتِ ٱلْءَازِفَةُ ﴿۵۷﴾
قریب آ لگی ہے آنے والی گھڑی (قیامت کی) ﴿۵۷﴾

لَيْسَ لَهَا مِن دُونِ ٱللَّهِ كَاشِفَةٌ ﴿۵۸﴾
نہیں ہے اسے اللہ کے سوا کوئی ٹالنے والا ﴿۵۸﴾

أَفَمِنْ هَٰذَا ٱلْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ ﴿۵۹﴾
کیا یہی باتیں ہیں جن پر تم تعجب کرتے ہو؟ ﴿۵۹﴾

وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ ﴿۶۰﴾
اور ہنستے ہو اور روتے نہیں ہو؟ ﴿۶۰﴾

وَأَنتُمْ سَٰمِدُونَ ﴿۶۱﴾
اور تم گا بجا کر ٹالتے ہو؟ ﴿۶۱﴾

فَٱسْجُدُوا۟ لِلَّهِ وَٱعْبُدُوا۟ ۩ ﴿۶۲﴾
پس جھک جاؤ اللہ کے آگے اور اسی کی بندگی بجا لاؤ ﴿۶۲﴾